سوال

(25) باپ کی سالی سے بیٹے کی شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاایک باپ اپنے بیٹے کی شادی اپنی سالی سے کرسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کا سوال واضح نہیں ہے، کہ بیٹا عینی ہے، علاتی ہے، یا اخیافی ہے۔ اگر تو وہ عینی یا اخیافی بیٹا ہے تو پھر دونوں صورتوں میں، باپ کی سالی، اس کی والدہ کی بہن اور اس بیٹے کی خالہ لگتی ہے اور خالہ محرم رشتہ داروں میں سے ہے جس کے ساتھ اس کا کبھی بھی نکاح نہیں ہوسکتا۔

اور اگر وہ علاتی ہے یعنی باپ کی پہلی کسی بیوی سے تھا اور باپ نے کسی دوسری عورت سے شادی کر لی تو اس صورت میں دیکھا جائے گا کہ کیا اس سالی کا سالی کے رشتے کے علاوہ تو کوئی رشتہ نہیں ہے، جو رکاوٹ بن رہا ہو، اگر ایسا نہ ہو تو باپ اپنی سالی سے کسی دوسری بیوی کے بیٹے کے شادی کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ حرمت والے رشتوں میں سے نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01